توبہ کی مہلت

سیدنا ابوامامہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا:

”بے شک بائیں طرف کا فرشتہ خطا کار یا گناہ گار مسلمان بندے (کی غلطی لکھنے) سے چھ گھڑیاں قلم روکے رکھتا ہے، پھر اگر وہ نادم ہوا اور اللہ سے اس کی معافی مانگ لی تو وہ اس (قلم) کو پھینک دیتا ہے ورنہ ایک (برائی) لکھ دی جاتی ہے“۔

(المعجم الکبیر للطّبرانی، ج :7765,8)

متی تتوب

مومن گناہوں سے ڈرتا ہے

سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا:

”بے شک مومن اپنے گناہوں کو یوں سمجھتا ہے جیسے وہ ایک پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہو اور ڈرتا ہو کہ کہیں یہ اس پر گر نہ پڑے اور بے شک فاجر اپنے گناہوں کو یوں سمجھتا ہے جیسے ایک مکھی ہو جو اس کی ناک کے پاس سے گزری اور اس نے اپنے ہاتھ سے یوں اس کی طرف اشارہ کیا“۔

(صحیح البخاری:6308)

AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مِنّی تنوب

حقیر گناہوں سے بچو

سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”تم حقیر سمجھے جانے والے گناہوں سے بچو

کیونکہ وہ آدمی کے خلاف جمع ہوتے رہتے ہیں

یہاں تک کہ وہ اسے ہلاک کر ڈالتے ہیں“۔

(مسند احمد، ج:3818,6)

AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

استغفار کے کلمات

بلال بن یسار بن زید رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جس نے کہا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

”میں عظیم اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ زندہ، قائم رہنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں“۔

تو اللہ اسے بخش دے گا اگرچہ وہ (کافروں کے ساتھ لڑائی کے وقت) میدانِ جنگ ہی سے بھاگا ہوا ہو“۔

(سنن الترمذی: 3577)

خوش خبری

سیدنا عبداللہ بن بُسرؓ کہتے ہیں، نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

طُوبٰی لِمَنْ وَجَدَ فِیْ صَحِیْفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِیْرًا

”خوش خبری ہے اس شخص کے لیے جس نے اپنے نامۂ اعمال میں استغفار کو زیادہ پایا“۔

(سنن ابن ماجہ :3818)

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مَتیٰ تَتُوب

اگر خطا ہو جائے!

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”ہر انسان خطا کار ہے اور خطائیں کرنے والوں میں سے بہترین وہ ہیں جو بہت زیادہ توبہ کرنے والے ہیں“۔

(سنن الترمذی: 2499)

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مَتیٰ تَتُوبُ

میں معاف کردوں گا

سیدنا انس بن مالک ؓ کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے:

اے ابن آدم! تو جب تک مجھ سے دعا کرے گا اور امید رکھے گا تیرے جو گناہ بھی ہوں گے میں معاف کردوں گا اور مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں۔

اے ابن آدم! اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں تک پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے معافی مانگے تو بھی میں تجھے معاف کردوں گا اور مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں۔

اے ابن آدم! اگر تو میرے پاس زمین کے برابر گناہ لایا پھر اس حال میں مجھ سے ملا کہ میرے ساتھ کچھ بھی شرک نہ کیا ہو تو میں اتنی ہی مغفرت اور بخشش لے کر تیرے پاس آؤں گا''۔

(سنن الترمذی: 3540)

AL-HUDA WELFARE FOUNDATION

متی تتوب

اللہ کے عذاب سے حفاظت

سیدنا فضالہ بن عبیدؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

اَلْعَبْدُ اٰمِنٌ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مَا اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ

"بندہ جب تک اللہ سے استغفار کرتا رہتا ہے اس وقت تک اللہ کے عذاب سے محفوظ رہتا ہے"۔

(مسند احمد، ج:39،23953)

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مَتیٰ تَتُوبُ

توبہ کا طریقہ

سیدنا ابو بکرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

”جب کسی بندے سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو وہ اچھی طرح وضو کرے

پھر کھڑا ہو، دو رکعت نماز ادا کرے اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگے

تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور معاف کر دیتا ہے“۔

(سنن أبي داؤد:1521)

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مَتٰی تَتُوب

تم کب توبہ کرو گے؟

سیدنا ابو عبیدہ بن عبداللہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهُ

’’گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں‘‘۔

(سنن ابن ماجہ :4250)

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

میں نادم ہوں!

سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ

''ندامت ہی توبہ ہے''۔

(المستدرك للحاكم، ج:7612,5)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

متی تتوب

میں بخش دوں گا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تبارک وتعالیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ فرماتا ہے:

''اے میرے بندو! تم دن رات خطائیں کرتے رہتے ہو اور میں تمام گناہ بخش دیتا ہوں، لہٰذا مجھ سے بخشش طلب کرو، میں تمہیں بخش دوں گا''۔

(صحیح مسلم: 6572)

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

توبہ کا دروازہ

مِتیٰ تَتُوب

سیدنا صفوان بن عسالؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''بے شک مغرب کی طرف ایک دروازہ کھلا ہوا ہے جس کی چوڑائی ستّر سال (چلنے کے برابر) ہے۔ یہ دروازہ مستقل طور پر توبہ کے لیے کھلا رہے گا یہاں تک کہ سورج اس طرف (مغرب) سے طلوع نہیں ہو جاتا''۔

(سنن ابن ماجہ: 4070)

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION